© rasailojaraid.com

تعارف اور تبصرے

نام کتاب	:	خطوط ڈاکٹر نبی بخش بلوچ
ترتیب وحواشی	:	محمد راشد شیخ
ناشر	:	محکمۂ ثقافت حکومت سندھ
ضخامت	:	۲۰۸ صفحات
سنہ اشاعت	:	۲۰۱۲ء
تبصرہ نگار	:	سیّد معراج جامی، مدیر ماہ نامہ ''پرواز''، لندن،

محمد راشد شیخ اردو دنیا کے ایک خاموش محقق ہیں، ان کا براہ راست تعلق ادب سے نہیں، وہ ایک سول انجینئر ہیں مگر اردو ادب کے ایک باخبر اور ہوش مند قاری اور قلم کار بھی ہیں۔ انھوں نے یوں تو کئی تحقیقی کتب اور بہ کثرت مضامین تحریر کیے ہیں، مگر ان کا اختصاص شخصیات پر زیادہ ہے۔ چنانچہ اب تک ان کی کتب عالم اسلام کے نامور خطاطوں کے علاوہ علامہ عبدالعزیز میمن، ڈاکٹر محمد حمید اللہ، مولانا عبدالماجد دریابادی، مولانا مناظر احسن گیلانی کے علاوہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ جیسے معروف دانشوروں پر شائع ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ شخصیات پر ان کے مضامین پاک و ہند کے جرائد میں عرصۂ دراز سے شائع ہو رہے ہیں۔

محمد راشد شیخ نے علمی دنیا کی ایک قدر آور شخصیت علامہ عبدالعزیز میمن جن کا موضوع اگرچہ عربی تھا، مگر اردو زبان و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ادب میں ان کا تذکرہ ناگزیر ہے، پر ایک ضخیم تحقیقی کتاب مرتب کی ہے جس کا اضافہ و نظر ثانی شدہ ایڈیشن حال ہی میں منظر عام پر آیا ہے۔ اس کتاب میں انھوں نے علامہ میمن کی زندگی، تعلیم، تدریس، احباب، اسناد اور احوال پر اس قدر مواد جمع کیا ہے کہ یہ کتاب علامہ میمن پر اردو میں کتاب حوالہ بن گئی ہے۔ انھوں نے علامہ میمن کی تعلیمی و توصیفی اسناد، خطوط کے عکس اور نادر و نایاب تصاویر تک یکجا کر دی ہیں۔

زیر نظر کتاب علامہ میمن کے نام ور شاگرد، ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے اردو خطوط کا اولین مجموعہ ہے جسے بڑی محنت اور سلیقے سے راشد شیخ نے مرتب کیا ہے۔ ان کا بلوچ صاحب پر یہ تیسرا کام ہے، اس سے قبل اکادمی ادبیات پاکستان کی سیریز ''پاکستانی ادب کے معمار'' کے تحت وہ بلوچ صاحب کی سوانح اور علمی خدمات پر ایک کتاب لکھ چکے ہیں جب کہ دوسری کتاب بلوچ صاحب کے اردو مقالات پر مبنی ہے جسے پاکستان اسٹڈی سینٹر سندھ یونیورسٹی جام شورو نے شائع کیا۔ زیر نظر تیسری کتاب بلوچ صاحب کے اردو خطوط پر مشتمل ہے۔

نبی بخش بلوچ ہمارے عہد کے نابغہ روزگار عالم اور محقق تھے۔ وہ علی گڑھ کے تعلیم یافتہ اور عربی، فارسی، انگریزی، سندھی، سرائیکی اور بلوچی زبانوں کے ماہر استاد اور محقق تھے، اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے اردو میں بھی مفید تحقیقی خدمات انجام دیں۔ راشد شیخ نے بلوچ صاحب کے اردو کاموں کو کتابی صورت میں لانے کے لیے شبانہ روز محنت کی اور کر رہے ہیں۔ بلوچ صاحب کا انگریزی، عربی، فارسی اور سندھی کام تو کتابی صورت میں شائع ہو چکا ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے مگر اُردو میں ان کی خدمات منظر عام پر نہیں آئیں تھیں لیکن راشد شیخ صاحب کی وجہ سے بلوچ صاحب کے اُردو کام اب سامنے آ رہے ہیں۔

راشد شیخ نے زیر نظر کتاب ''خطوط ڈاکٹر نبی بخش بلوچ'' میں بلوچ صاحب کے ۱۳۵ خطوط کو یکجا کیا ہے جن میں سے زیادہ تر اب تک غیر مطبوعہ تھے۔ ان خطوط میں ایک جہان معنی مستور ہے۔ اس مجموعے میں جن مشاہیر اہل قلم کے نام بلوچ صاحب کے خطوط شامل ہیں ان میں علامہ عبدالعزیز میمن، ڈاکٹر محمد حمید اللہ، مولانا غلام رسول مہر، حکیم محمد سعید، سیّد ضمیر جعفری ڈاکٹر عبدالشکور احسن، خواجہ عبدالوحید، سیّد انور حسین نفیس رقم، سیّد ہاشم رضا، ڈاکٹر محمد باقر، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ڈاکٹر رضوان علی ندوی، مشفق خواجہ، ذاکر علی خان و دیگر حضرات شامل ہیں۔ ان تمام مکتوب الیہم میں سب سے زیادہ خطوط راشد شیخ کے نام ہیں جن کی تعداد ۲۸ ہے۔ ان خطوط سے جہاں بلوچ صاحب کی علمی و تحقیقی حیثیت کا علم ہوتا ہے وہیں ان کی مکتوب الیہم کے علمی روابط پر بھی روشنی پڑتی ہے۔

دراصل راشد شیخ ایک صالح شخصیت کے مالک ہیں، وہ اپنے اسلاف پر جان دینے والوں میں ہیں، تحقیق و تجسس کے لیے اردو زبان و ادب کے دامن میں ہزار موضوعات ہیں، وہ کسی بھی ایک پر کام کر سکتے تھے مگر راشد شیخ نے شخصیات کو اپنا موضوع بنایا ہے جو دل چسپ بھی اور حق کی ادائیگی کا ایک احسن طریقہ بھی۔ ہمیں قوی امید ہے کہ ڈاکٹر نبی بخش بلوچ کے اردو خطوط کا یہ مفید مجموعہ نہ صرف اردو دنیا میں معروف ہوگا بلکہ اس کے ذریعے علم و تحقیق کے بہت سے گوشے وا ہوں گے۔

© rasailojaraid.com